

ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

حضرت مولانا ہمارے بہت ہی مشفق و مہربان بزرگ ہیں۔ آپ ملک کے قابل فاضل، مصنف و مؤلف اور ماہنامہ ”الرشید“ کے ایڈیٹر ہیں۔ مشاہیر امت پر آپکی مرحب کردہ سوانحی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اور خصوصاً امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ کے صحیح عشاق میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس حادثہ پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دارالعلوم، ادارہ ”الحق“ اور ہم ان کے ساتھ اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ دارالعلوم میں مرحومہ کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

ع آسماں تیری لحد پر بنم افشانی کرے

* * * * *

عیسائی راہبہ آنجہانی مدر ٹریسا کی وفات

پچھلے دنوں ہندوستان میں مشہور و معروف نوبل انعام یافتہ مدر ٹریسا انتقال کر گئیں۔

نے عمر بھر عیسائیت کی ترویج میں زبردست حصہ لیا اور اپنے آپ کو اس کیلئے وقف کیا۔ مدر ٹریسا جو بظاہر ایک فلاحی و سماجی ورکر خاتون تھیں لیکن حقیقت میں مشنریز کیلئے کام کرتی رہیں، اور ہندوستان میں ہزاروں افراد کو اپنے تبلیغ کی بدولت عیسائی بنایا۔ اور پھر ان کے اسی کارنامے کے پیش نظر ان کو نوبل انعام سے نوازا گیا۔ ۱۳ ستمبر کو گلگتہ میں پورے پروٹوکول کے ساتھ ان کو دفن کیا گیا۔ جس میں دنیا بھر کے سربراہان مملکت نے شرکت کی۔ ہندوستان میں کئی ہندو پارٹیوں نے ایک عیسائی مبلغہ کو اس طرح کا پروٹوکول دینے پر احتجاج بھی کیا ہے۔ اور کہا جا رہا ہے کہ اس راہبہ نے درحقیقت انسانیت کی خدمت کے نام پر عیسائیت کا پرچار کیا۔

* * * * *

وفیات

گذشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام فیصل آباد ڈویژن کے امیر (سابق امیر جمعیت علماء اسلام پنجاب) جناب مولانا نصیر الدین نقشبندی کو پے درپے حادثات پیش آئے۔ سب سے پہلے ان کی ماجدہ والدہ کا انتقال ہوا اور پھر ان کے ماموں فوت ہوئے اور پھر ان کا نواسا خالق حقیقی سے جاملے۔ ان پے درپے امتحانات و حوادث کا تصور بھی مشکل ہے۔ اسکے ساتھ ”الحق“ کے ایک معزز قاری جناب خالد محمود فاروقی کے والد محترم بھی وفات پا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو غریق رحمت کرے۔ اور ان کے پسماندگان کو اس جانگاہ حادثہ پر حوصلہ بخشنے۔ ادارہ جمعیت علماء اسلام ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔